تقریر

تقریر بابت برکات الدعا
وقت 5-7 منٹ

حضرت مسیح موعودؑ کی چند الہامی دعائیں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (الفرقان:78)

تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔ پس تم اسے جھٹلا چکے ہو سو ضرور اس کا وبال تم سے چمٹ جانے والا ہے۔

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالَم کو اک عالَم دکھاتی ہے

معزز سامعین! آج مجھے حضرت مسیح موعودؑ کی بعض الہامی دعاؤں پر روشنی ڈالنی ہے۔

تقریر کے آغاز پر مَیں اُن قرآنی دعاؤں کا ذکر کرتا ہوں جو آپؑ کو الہام ہوئیں۔ جیسے۔اَللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (یوسف:65) کہ اللہ ہی بہت حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(تذکرہ صفحہ 84)

پھر الہام ہوا۔رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (بنی اسرائیل:81) کہ اے میرے رب! مجھے صدق والی جگہ میں داخل کرنا۔(تذکرہ صفحہ 49)

رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی (البقرہ:261) بھی ایک الہامی دعا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میرے رب مجھے دکھا تو کیسے مردے زندہ کرتا ہے۔

(تذکرہ صفحہ 37، 196، 339)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ:115) کہ اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا۔(تذکرہ صفحہ 310)

پھر الہام ہوا رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْہِ (یوسف:34) اے میرے رب! قید خانہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف وہ مجھے دعوت دیتی ہیں۔

(تذکرہ صفحہ 79)

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکَافِرِیْنَ دَیَّارًا (نوح:27) کہ اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔(تذکرہ صفحہ 576)

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ (المائدہ:84) کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔(تذکرہ صفحہ 282)

سامعین کرام! پھر الہامی دعا ہے رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ (الاعراف:90) کہ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے مابین واضح فیصلہ فرما اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(تذکرہ صفحہ 37، 196)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (فلق 2 تا 4) کہ کہہ مَیں شریر مخلوقات کی شرارتوں سے صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں جب وہ چھا جائے۔(تذکرہ صفحہ 65)

سامعین! اب مَیں آپ کے سامنے قبولیتِ دعا کے چند الہامات رکھنا چاہوں گا۔ جیسے فرمایا۔

قُلْ مَا یَعْبَؤُ بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآءُکُمْ (تریاق القلوب صفحہ 60) یعنی ان کو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا رکھتا ہے اگر تمہاری دعا نہ ہو۔

پھر اَمَّنْ یُّجِیبُ الْمُضطَرَّ اِذَا دَعَاہُ......(تذکرہ صفحہ 618) کیا وہ جو مضطر اور لاچار کی دعا سنتا ہے جب وہ اس سے دعا کرے۔

ایک اور الہام ہے۔ اِنَّہٗ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ (تذکرہ صفحہ 75) کہ یقیناً (خدا) دعاؤں کو سنتا ہے۔ اِسی طرح الہام ہے اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم (آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 604) یعنی دعا کرو مَیں قبول کروں گا۔

پھر الہام ہے اُجِیبُ دَعوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (تذکرہ صفحہ 64) کہ مَیں دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے۔ اِسی طرح فرمایا دُعَاءُكَ مُستَجَابٌ (تذکرہ صفحہ 378، 385) یعنی تمہاری دعا قبول ہو گئی۔

اُجِیبَتْ دَّعوَتُكَ کا بھی الہام ہے۔ (تذکرہ صفحہ 630) یعنی تیری دعا قبول کی گئی۔

ایک شاہکار الہام اردو زبان میں یوں ملتا ہے۔

مَیں تیری ساری دعائیں قبول کروں گا مگر شرکاء کے بارہ میں نہیں۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 254)

سامعین!

1893ء میں یہ دعا الہام ہوئی۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (تذکرہ صفحہ 199 بحوالہ تحفہ بغداد صفحہ 17-25) کہ اے میرے رب! مَیں مغلوب ہوں تو میرے دشمن سے انتقام لے۔

26/اپریل 1903ء کو دوبارہ یہ ان الفاظ میں الہام ہوئی۔

رَبِّ اِنِّی مَغلُوبٌ فَانتَصِرْ فَسَحِّقهُم تَسحِیقًا (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 107)

کہ اے میرے خدا! مَیں مغلوب ہوں میرا انتقام دشمنوں سے لے پس ان کو پیس ڈال۔

ایک روایت میں مغلوب کی بجائے مظلوم بھی آیا ہے۔ یعنی رَبِّ اِنِّی مَظْلُوْمٌ فَانتَصِرْ (تذکرہ صفحہ 389)

پھر یہ دعا بھی الہامی دعاؤں میں شامل ہے۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِّنَ السَّمَآءِ (تذکرہ صفحہ 37، 71، 79)

کہ اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم نازل فرما۔

رَبِّ تَوَفَّنِیْ مُسلِمًا وَّاَلحِقنِیْ بِالصَّالِحِینَ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 111)

اے میرے رب! مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔

رَبِّ نَجِّنِیْ مِن غَمِّیْ (تذکرہ صفحہ 79) کہ اے میرے رب! مجھے میرے غم سے نجات دے۔

رَبِّ هَبْ لِیْ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً (تذکرہ صفحہ: 626) کہ میرے رب! مجھے پاک اولاد عطا کر۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكتُبنَا مَعَ الشَّاهِدِینَ (تذکرہ صفحہ 282، تریاق القلوب صفحہ 59 حاشیہ) یعنی اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

رَبَّنَا اِنَّنَا جِئنَاكَ مَظلُومِینَ فَافرُق بَینَنَا وَبَینَ القَومِ الظّٰلِمِینَ یعنی اے ہمارے رب! ہم تیرے پاس مظلوم ہونے کی حالت میں آئے ہیں۔ پس ہمارے اور ظالم قوم کے درمیان امتیاز اور فرق ظاہر فرمادے۔ آمین۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 621)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِینَ۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 104)

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ ہمیں بخش دے ہم یقیناً خطاکار ہیں۔

سامعین! 1907ء میں یہ دعا الہام ہوئی۔

رَبَّنَا لَا تَجعَلنَا طُعمَةً لِّلقَومِ الظَّالِمِینَ۔ (تذکرہ: 486) کہ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کا لقمہ (خوراک) نہ بنا۔

وَاجعَل اَفئِدَةً كَثِیرَةً مِّنَ النَّاسِ تَهوِیٓ اِلَیَّ (تذکرہ صفحہ 660) یعنی انسانوں کے بہت سے دلوں کو میری طرف جھکادے۔ (فرمایا یہ ایک بشارت ہے سلسلہ کی ترقی کے متعلق)

سامعین! 2مارچ1904ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا کہ آپ روپوں سے بھرا ایک کاغذی تھیلا سفید رومال میں باندھ رہے تھے اور بطور الہام یہ دعا زبان پر جاری ہوئی۔ رَبِّ اجْعَلْ بَرَکَةً فِیْهِ کہ اے میرے رب! اس میں برکت پیدا فرما دے۔(تذکرہ صفحہ 423)

اضافہ علم و معرفت کے لئے 7جون 1906ء کو یہ دعا الہام ہوئی۔ رَبِّ اَرِنِیْ اَنْوَارَکَ الْکُلِّیَّةَ کہ اے میرے رب! مجھے اپنے وہ انوار دکھا۔ جو محیط کل ہوں۔

(تذکرہ صفحہ 534)

20جولائی 1907ء کو یہ دعا الہام ہوئی۔ رَبِّ اَرِنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ کہ اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا۔(تذکرہ صفحہ 613)

1906ء کے الہامات میں یہ دعا بھی درج ہے۔

رَبِّ عَلِّمْنِیْ مَاھُوَخَیْرٌعِنْدَکَ کہ اے میرے رب مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 106)

سامعین! رحم کے حوالے سے الہامی دعائیں یوں ہیں۔

31مئی 1903ء کو یہ دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو القاء ہوئی۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ (تذکرہ صفحہ 392) کہ اے اللہ! رحم فرما

پھر 4اپریل 1907 کو یہ دعا الہام ہوئی۔ یا اللہ! رحم کر!(تذکرہ صفحہ 601)

30ستمبر 1907ء کو یہ دعا الہام ہوئی۔ رَبِّ ارْحَمْنِیْ اِنَّ فَضْلَکَ وَرَحْمَتَکَ یُنْجِیْ مِنَ الْعَذَابِ کہ اے میرے رب! مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔(تذکرہ صفحہ 621)

حضور علیہ السلام کو رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ کی دعا الہاماً بھی سکھائی گئی۔(تذکرہ صفحہ 37) یعنی اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح فرما۔

سامعین! کی خدمت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض خاص الہامی دعائیں پیش کی جاتی ہیں۔ جو آپ کی ذات، مقامِ ماموریت یا بعض حالات سے خاص معلوم ہوتی ہیں۔ جیسے رَبِّ اجْزِهٗ جَزَاءً اَوْفٰی (تذکرہ صفحہ 430) کہ اے میرے رب! اسے پوری پوری جزا دے۔

اِس دعا سے ماقبل الہام میں حضورؑ کو "امام رافع القدر" یعنی بلند مرتبہ والا کے الفاظ میں خطاب ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعا آپؑ کی ذات ہی سے متعلق ہے۔

پھر الہام ہوا۔ رَبِّ اَصِحَّ زَوْجَتِیْ (تذکرہ صفحہ 277) کہ اے میرے رب! میری بیوی کو صحت دے۔ رَبِّ اشْفِ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ وَاجْعَلْ لَّھَا بَرَکَاتٍ فِی السَّمَاءِ وَبَرَکَاتٍ فِی الْاَرْضِ (تذکرہ صفحہ 509) یعنی اے میرے رب! میری اس بیوی کو شفا دے اور اس کے لئے آسمان اور زمین میں برکات پیدا فرما دے۔ اِسی طرح الہامی دعا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عُمْرِیْ وَفِیْ عُمْرِزَوْجِیْ زِیَادَةً خَارِقَ الْعَادَةِ (تذکرہ صفحہ 331) کہ اے میرے رب! میری عمر اور میری بیوی کی عمر خارق عادت طور پر بڑھا دے۔

رَبِّ لَاتُضَیِّعْ عُمُرِیْ وَعُمْرَھَا وَاحْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ تُرْسَلُ اِلَیَّ (تذکرہ:524) کہ اے میرے رب! میری عمر اور اس (میری بیوی) کی عمر ضائع نہ کرنا اور مجھے ہر مصیبت وآفت سے بچانا اور حفاظت فرمانا جو میری طرف بھیجی جائیں۔

پھر الہامی دعا ہے۔ رَبِّ احْفَظْنِیْ فَاِنَّ الْقَوْمَ یَتَّخِذُوْنَنِیْ سُخْرَةً (تذکرہ صفحہ 578)

یعنی اے میرے رب! میری حفاظت فرما، یہ قوم مجھے ہنسی کا نشانہ بنانے لگی ہے۔

رَبِّ اَخْرِجْنِیْ مِنَ النَّارِ (تذکرہ صفحہ 612) کہ اے میرے رب! مجھے آگ سے نکال۔

سامعین! اس کے معاً بعد یہ الہام ہے سب حمد اللہ کی ہے جس نے مجھے آگ سے بچایا۔ چنانچہ جب فتنہ احرار کی آگ بھڑکائی گئی تو سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے 14جون 1935ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ اس الہام کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں ایسی کوئی مصیبت نہیں آئی اس لئے یہ آئندہ کے بارہ میں جماعت کے متعلق پیشگوئی کا رنگ تھا کہ آپ کے متبعین کے لئے ایک جہنم تیار کیا جائے گا مگر خدا ان کو بچا لے گا۔

فرمایا "زلزلہ کی طرف اشارہ کرکے الہام ہوا۔ رَبِّ اَرِنِیْ اٰیَةً مِّنَ السَّمَاءِ (تذکرہ صفحہ 513) کہ اے میرے رب! مجھے آسمان سے ایک نشان دکھا۔

اس دعا کے ساتھ اکرام مع الانعام کے الفاظ بھی الہام ہوئے جن میں اشارہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اس نشان کے ساتھ ایک عزت دے گا۔ جس کے ساتھ ایک انعام ہو گا۔ فرمایا۔ زلزلہ کی صورت آنکھوں کے آگے آگئی اور پھر الہام ہوا۔ رَبِّ اَخِّرْ وَقْتَ هٰذَا۔ (تذکرہ صفحہ 518) کہ اے میرے رب! اس کا وقت ٹال دے اور کسی اور وقت پر ڈال دے۔ پھر ساتھ ہی دوسرے الہام میں اس دعا کی قبولیت کا بھی ذکر کر دیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دوسرے وقت مقرر پر ٹال دیا ہے۔ (تذکرہ صفحہ 556)

13 اگست 1905ء کو الہام ہوا۔ فَاَرِنِيْ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ مجھے موعود گھڑی کا زلزلہ دکھا یعنی اس کا کشفی نظارا کرا۔ (یہ دعا قبول ہوئی جس کے بعد پھر 9 مارچ 1904ء کو الہام ہوا۔) (تذکرہ صفحہ 475) رَبِّ لَا تُرِنِيْ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ۔ رَبِّ لَا تُرِنِيْ مَوْتَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ۔ (تذکرہ صفحہ 513)

یعنی اے میرے رب! مجھے قیامت کا زلزلہ نہ دکھا۔ اے میرے رب! مجھے ان میں سے کسی کی موت نہ دکھا۔ (یعنی اپنی جماعت کے خاص خدام وانصار دین کی۔ مرتب) یہ الہام مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب کی وفات کے بعد کا ہے۔ اس دوسری دعا میں زلزلہ کو مؤخر کرنے کی استدعا ہے اور جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ یہ دعا بھی قبول ہوئی اور زلزلہ ایک مقررہ میعاد تک موخر ہوا۔ (تذکرہ صفحہ 475)

رَبِّ فَرِّقْ بَيْنَ صَادِقٍ وَكَاذِبٍ اَنْتَ تَرٰى كُلَّ مُصْلِحٍ وَّصَادِقٍ (تذکرہ صفحہ 532،556) کہ اے میرے رب! صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلا تو ہر ایک مصلح اور صادق کو جانتا ہے۔

فرمایا:

”اس فقرہ الہامیہ میں عبدالحکیم خان کے اس قول کا رڈ ہے...جو اپنے تئیں صادق ٹھہراتا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ مَیں صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلاؤں گا۔“

(اشتہار 14 اگست 1904ء مشمولہ حقیقۃ الوحی)

سامعین! الہامی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ الہام ہوتا ہے۔ رَبِّ لَا تُبْقِ لِيْ مِنَ الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا (تذکرہ صفحہ 568) کہ اے میرے رب! میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی بھی باقی نہ رکھ۔ یہ دعا مقبول ہوئی چنانچہ 1903ء میں ایک اور الہام میں اس دعا کی قبولیت کا وعدہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں تیرے متعلق رسوا کن باتوں کا ذکر تک نہیں چھوڑوں گا۔ (تذکرہ صفحہ 371)

کہ اے میرے رب! زمین پر (سخت) کافروں میں کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔

پھر الہام ہوا۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ غَالِبًا عَلٰى غَيْرِيْ (تذکرہ صفحہ 614) کہ اے میرے رب! مجھے میرے غیر پر غالب کر دے۔ اسی سے متصل دوسرا الہام ”میری فتح“ کا ہے۔ جو اس الہامی دعا کی قبولیت کا اشارہ ہے۔ وَاجْعَلْ لِّيْ غَلَبَةً فِي الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ۔ (تذکرہ صفحہ 662) یعنی دنیا اور دین میں مجھے غلبہ عطا کر۔ وَاجْعَلْ لِّيْ نَافِعًا هٰذِهِ التِّجَارَةَ (تذکرہ 662) یعنی میرے لئے یہ تجارت نفع والی بنا۔ (اشارہ دینی وروحانی تجارت هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ کی طرف ہے۔)

رَبِّ سَلِّطْنِيْ عَلَى النَّارِ (تذکرہ 518) یعنی اے میرے خدا! مجھے آگ پر مسلط کر دے۔

هُوْشَعْنَا۔ نَعْسًا (زبور: 118:11 ومتی 9/12) یہ دونوں فقرے عبرانی زبان میں ہیں۔ (تذکرہ صفحہ 80،91)

یعنی اے خدا! مَیں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی فرما۔ ہم نے نجات دے دی یہ ایک پیشگوئی ہے جو دعا کی صورت میں کی گئی۔ چنانچہ پچیس برس کے بعد یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 501)

رَبِّ تَجَلَّ رَبِّ تَجَلَّ (تذکرہ صفحہ 168) کہ اے میرے رب! مجھ پر تجلی فرما۔ تجلی فرما۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ هٰذِهِ الرُّؤْيَا۔ (تذکرہ صفحہ 201) یعنی اے اللہ! میری اس رؤیا کو میرے لئے بابرکت فرما۔

سامعین! اور جنگ بدر پر کی جانے والی دعا بھی آپ کو الہام ہوئی۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَهْلَكْتَ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِي الْاَرْضِ اَبَدًا۔ (تذکرہ صفحہ 352) یعنی اے خدا! اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس کے بعد اس زمین پر تیری پرستش کبھی نہ ہو گی۔

یَا اللہ! فتح، بھی الہامی دعاؤں میں شامل ہے۔ (تذکرہ صفحہ 628)

شفائے مرض کی الہامی دعاؤں میں یہ عرض ہے کہ ایک وبائی بیماری میں خداتعالیٰ نے حضور علیہ السلام کو یہ بتلایا کہ اس کے ان ناموں کا ورد کیا جاوے۔ "یَاحَفِیظُ۔یَاعَزِیزُ۔یَارَفِیقُ۔"یعنی اے حفاظت کرنے والے!اے عزت والے اور غالب!اے دوست اور ساتھی!فرمایا"رفیق خداتعالیٰ کا نیانام ہے۔جو کہ اس سے پیشتر اسماء باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا"(تذکرہ صفحہ 404)

اِسی طرح 27جنوری 1905ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دائیں رخسار میں ایک آماس سانمودار ہونے سے بہت تکلیف ہوئی دعا کرنے پر یہ فقرات الہام ہوئے۔جن کے دم کرنے سے فوراً صحت عطا ہوئی۔

بِسمِ اللّٰہِ الکَافِی بِسمِ اللّٰہِ الشَّافِی بِسمِ اللّٰہِ الغَفُورِ الرَّحِیمِ بِسمِ اللّٰہِ البَرِّالکَرِیمِ یَاحَفِیظُ یَا عَزِیزُ یَارَفِیقُ یَا وَلِیُّ اشفِنِی کہ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔اللہ کے نام کے ساتھ جو شافی ہے۔اللہ کے نام کے ساتھ جو بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔اللہ کے نام کے ساتھ جو احسان کرنے والا اور عزت والا ہے۔اے حفاظت کرنے والے!اے عزت وغلبہ والے!اے ساتھی!اے دوست!مجھے شفادے۔(تذکرہ صفحہ 442)

1906ء میں بیماری کی حالت میں یہ دعا الہام ہوئی۔

اِشفِنِی مِن لَّدُنكَ وَارحَمنِی(تذکرہ صفحہ 523)یعنی اپنے حضور سے مجھے شفاعطا کر اور مجھ پر رحم کر۔

سامعین! مصیبت سے بچنے کی الہامی دعا کا ذکر ہے کہ:

17جون 1899ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے رؤیا میں دیکھا کہ آگ دھواں اور چنگاریاں اُڑ کر آپ کی طرف آتی ہیں مگر ضرر نہیں دیتیں اس حال میں آپ یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ بِرَحمَتِكَ اَستَغِیثُ اِنَّ رَبِّی رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ کہ اے زندہ اور ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہستی!مَیں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔یقیناً میرا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔(تذکرہ 279بحوالہ خط بنام مولانا عبدالکریم صاحب)

دائمی برکت کے لئے دعا

قریباً 1883ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہامی طور پر ایک طرف برکت کے حصول کی یہ دعا سکھلائی اور پھر کمال لطف واحسان سے اس کے منظور ہوجانے کی خبر بھی عطا فرمائی۔رَبِّ اجعَلنِی مُبَارَکًا حَیثُ مَاکُنتُ کہ اے میرے رب!مجھے ایسا مبارک کر کہ ہر جگہ کہ میں بودوباش کروں برکت میرے ساتھ رہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم،روحانی خزائن جلد1صفحہ 621حاشیہ درحاشیہ نمبر3)

سامعین! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 6دسمبر 1902ء کو تحریر فرمایا:

"رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔اسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی۔تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر مَیں ہوں کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ایک ان میں سے میری طرف آیا۔تو مَیں نے اسے مار کر ہٹادیا پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹادیا پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُرزور معلوم ہوتا تھا کہ مَیں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفرّ نہیں ہے۔خداتعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔مَیں نے اس وقت یہ غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔مَیں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا۔مگر مَیں نے پھر نہ دیکھا۔اس وقت خواب میں خداتعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی۔

رَبِّ کُلُّ شَیٍٔ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحفَظنِی وَانصُرنِی وَارحَمنِی

اے میرے رب!ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔اے میرے رب!پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہوگی۔"(تذکرہ صفحہ 363-364)حضورؑ نے اِس دعا کو"اسم اعظم"قرار دیا ہے۔

(اِس تقریر کی تیاری میں کتاب ادعیۃ المہدی از حافظ مظفر احمد صاحب سے مدد لی گئی ہے۔فجزاہ اللہ تعالیٰ)